جملہ حقوق محفوظ ہیں

۷۸۶

فَانکِحُوا مَا طَابَ لَکُم

شادی

مصنفہ

قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم

مصنف باطل شکن و المفید و مناظر السالک و خلق عظیم وغیرہ

ساکن سیوہارہ ضلع بجنور

حسب فرمایش

جناب مولانا حافظ لقاء اللہ صاحب عثمانی چشتی صابری پانی پتی

مطبوعہ

عہد آفریں پریس ملک پیٹھ حیدرآباد دکن

تعداد طبع ۱۰۰۰ جلد

قیمت ۲/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہندوؤں کی ہمسائگی سے مسلمانوں میں جو رسومات قبیحہ مروج ہو گئی ہیں اون سے دینی نقصان کے علاوہ قوم کو شدید مالی نقصانات پہونچ رہے ہیں اسی لئے آج ہر اسلامی غیرت رکھنے والا مسلمان اون کے انسداد میں ساعی ہے۔ منجملہ اون خدام اسلام کے جناب مولانا حافظ لقاء اللہ صاحب عثمانی پانی پتی چشتی صابری بھی ایک خاص مرد ہیں جن کی حب الوطنی و جوش ایمانی مشہور ہے۔ مولانا ایک عرصہ سے مسلمانان دکن کی اصلاح کی غرض سے حیدر آباد میں بر مکان سرچشمۂ مروت و کرم مولوی سید سراج الحسن صاحب وکیل ہائیکورٹ مقیم ہیں اور مولانا نے انسداد رسومات قبیحہ کے علاوہ مسلمانوں کو تجارت کی طرف توجہ دلانے شرعی پابندی بالتخصیص نماز پر متوجہ کرنے باہم اتحاد و اتفاق و اخوت قایم رکھنے دینی تعلیم کی طرف رغبت دلانے وغیرہ وغیرہ امورات حسنہ کی ترویج کو بھی اپنے مشن میں داخل کر لیا ہے۔ اضلاع و اطراف میں آپنے داعیان صلوٰۃ کی انجمنیں قایم کر دی ہیں خاص بلدہ میں شبینہ مدارس قایم کئے ہیں جن میں غریب مزدوری پیشہ چھوٹے بڑے رات کو قرآن پڑھتے۔ نماز روزہ سیکھتے ہیں۔ غرض مولانا موصوف کی مساعی جمیلہ سنگلاخ سرزمین دکن میں بار آور ہو چلے ہیں۔ انہیں مقاصد کی تعلیم کے لئے مولانا نے اکثر چھوٹے چھوٹے رسایل بھی شایع کرائے ہیں۔ الحمد للہ کہ احقر کے رسالجات صلوٰۃ المصطفےٰ و قرأت المصطفےٰ بھی حضرت ممدوح کو پسند آئے اور آنجناب نے اون کو شایع کرایا۔ اس ہی سلسلہ میں مولانا نے ایک دن ارشاد فرمایا کہ کسی ایسی شادی کا قصہ نظم کیا جائے

جس کا انصرام موافق شرع ہوا ہو تاکہ عورتیں اور لڑکیاں اوس کو دلچسپی سے پڑھ کر راہ فلاح کی طرف راغب ہوں۔ کیونکہ رسم و رواج کی پابندی اور اوسکا اہتمام زیادہ تر فرقہ نسواں ہی کو ہوتا ہے اور مردان زنان سیرت اون کا اتباع کرتے ہیں۔ چنانچہ خاکسار نے یہ نظم مولانا ممدوح کے ارشاد گرامی کی تعمیل میں تیار کی۔ چونکہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اس قسم کے رسایل کے منافع کا اکثر حصہ شیعہ مدارس میں خرچ کیا جاتا ہے اسلئے خاکسار نے یہ نظم بلا کسی معاوضہ و شرط کے بغرض اشاعت مولانا کے حوالہ کردی۔ اس نظم کے لکھنے سے جو غرض ہے وہ عرض کردی گئی باقی شاعرانہ نکتہ سنجیاں نہ مجھ کو آتی ہیں نہ میرے نزدیک اون کا یہ محل ہے۔ لہذا ملاحظہ فرمانے والے حضرات بوقت ملاحظہ اصل غرض اور اوس جنس کی حالت (جس کے لیئے یہ نظم لکھی گئی) کو پیش نظر رکھیں اغلاط پر عفو کا پردہ ڈال کر عنداللہ ماجور و عندالناس مشکور رہوں پڑھنے والوں کو چاہیے کہ مسلمانوں اور جناب مولانا اور خاکسار اور حضرت امیرالمومنین میر عثمان علی خاں بہادر شہنشاہ دکن خلداللہ ملکہ وسلطنتہ کے لیئے دعائے خیر فرمادیں فقط۔

خاکسار ناظم

نومبر ۱۹۲۸ء

بستان العارفین :۔ مصنفہ مولانا صوفی سید محمد عابد میاں صاحب عثمانی۔ مطبوعہ خلافت بمبئی۔ یہ مجموعہ خلاصہ ہے کیمیائے سعادت۔ احیاء العلوم اور تفسیر عزیزی کا۔ گویا تصوف کے تمام مسایل کو موجودہ زمانہ کے لحاظ سے عام فہم اور ایکجا جمع کرکے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔ شایقین تصوف اور دوا عظین کے مطالعہ کے قابل ہے۔ باوجود (۲۰۰) صفحہ کی ضخامت کے قیمت بہت کم۔ (عہ) روپیہ سکہ عثمانیہ۔

اقامۃ الصلوٰۃ :۔ واعیان نماز دکن کی فہرست وہدایات برائے ۱۲ عیان نماز۔ مسلمانوں کی حالت زار کا خاکہ از نواب نثار یار جنگ بہادر دولی تعلقدار رائچور۔ نماز کے بارے کی نظمیں۔ قیمت ۲ر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کے لایق ہے وہ رب کریم
جو کہ ہے خلاق و رزاق و رحیم

وہ علیم و واحد و ستار ہے
مالک و جبار ہے غفار ہے

ہے مکان و جسم سے پاک اوسکی ذات
اوس سے پوشیدہ نہیں ہے کوئی بات

بے دئے کچھ اوسکے ہل سکتا نہیں
پتا تک بے حکم ہل سکتا نہیں

ہیں محمد مصطفے خیر الورا
سید الکونین ختم الانبیا

آل پر اور اون کے سب اصحاب پر
اون کے ازواج اور سب احباب پر

ہو درود و رحمت پروردگار
ہر گھڑی ہر لحظہ ہر دم بے شمار

ایک عالم متقی و پارسا
تھے شریف اور اہل دولت باصفا

اون کے اک لڑکی تھی نیک اور باتمیز
جس کو رکھتے تھے بہت ہی وہ عزیز

ناز اور نعمت سے پالا تھا اوسے
تھا مہیا عیش سب اوس کے لئے

سارے ہی اوسکو سکھائے تھے ہنر
علم اور دین سے کیا تھا باخبر

سینا اور کھانا پکانا کاتنا
تھا سلیقہ اوسکو ہر اک کام کا

سارے کاموں میں وہ رکھتی تھی کمال
فرق آجائے کسی میں کیا مجال

رکھتی تھی ہر شے حفاظت سے تمام
کرتی تھی خود سارے گھر کا انتظام

صاف ستھری رکھتی تھی ہر ایک چیز
اوسکے تھی ہر کام میں شان تمیز

روزمرہ لکھتی تھی گھر کا حساب
کام اوسکے ہوتے تھے سب باصواب

خیر سے اٹھتا بہت ہی اسکا ہاتھ
سب سے ملتی خندہ پیشانی کے ساتھ

کرتی قرآں کی تلاوت بانیاز
اور نہایت شوق سے پڑھتی نماز

زق زق وبق بق نہ کرتی تھی ذرا
تھی نہ اوس کے دل میں کچھ حرص وہوا

چغلی اور بغض وحسد کبر وریا
ایسے عیبوں کا نہ تھا اوس میں پتا

کرتی تھی بے حد بڑوں کا وہ ادب
تھی حیا آنکھوں میں دل میں خوف رب

جانتی تھی یہ کہ جوہر ہے ادب
بے ادب محروم ماند از فضل رب

اوسکے سب اخلاق تھے خلق حسن
تھی سلامت رو بہت سادہ چلن

جب ہوئی القصہ وہ دختر جوان
سال ختم ہونے کو آیا پندرہواں

چونکہ تھی باعلم خوشخو نیک نام
شادی کے آئے بہت اوسکے پیام

یہ دعا کرتا تھا ہر اک خواستگار
اس سے بیر اعقد ہو پروردگار

مولوی صاحب سے بیوی نے کہا
کیجئے اب فکر لڑکی کی ذرا

ماشاء اللہ ہوگئی ہے وہ جوان
دیر کرنا اب برا ہے بیگماں

سن کے شوہر نے کہا اے نیکذات
تو بھی تو اپنے بتا کچھ دل کی بات

تو بتا کس کو بنائے گی بنا
ہے ترا اس امر میں کیا مشورہ

بولی وہ ہاں وہ لڑکے کا پیام
ہے مرے نزدیک بہتر لا کلام

خاندان اچھا ہے لڑکا ہے حسین
کچھ کمی وہاں مال وزیور کی نہیں

سن کے مولانا یہ بولے صاف صاف
مجھ کو اس تجویز سے ہے اختلاف

میری نظریں ڈھونڈھتی ہیں آدمی
آدمیت کی نہو جس میں کمی

مال ہو اور آدمی ہو زشت خو
ہوں برے اخلاق اور ہو خوبرو

کیا کرے پھر لیکے ایسا حسن ومال
ایسا حسن ومال ہے جان کا وبال

چاہئے مال اور نہ صورت چاہئے
مجھ کو تو بس آدمیت چاہئے

مرد خوش اخلاق ہو نیک وبصیر
دین ومذہب سے بھی ہو وہ باخبر

ہے وہی اچھا وہی سب سے بھلا
جوکہ ہو پابند احکام خدا

حق وری پہچانے لگا ہر ایک کا
حسن کے بیوی نے کہا اے باتمیز
اونکا لڑکا نام ہے جس کا متین
ہے بہت ہی نیک با علم و حیا
ہیں مگر ملا جی معمولی طبیب
اور ان کے گھر سے بھی کل آیا ہے پیام
مولوی صاحب نے فرمایا کہ ہاں
مال و دولت ہے یہ سب تقدیر سے
مشورہ طے جب یہ باہم ہو چکا
چاہیئے اب فکر شادی کی جناب
قوم کے کھانے کا بھی ہو اہتمام
مولوی صاحب نے فرمایا نہیں
ہر عمل ہر بات میں ہو سادگی
زیور و کپڑا ہوں یا ہوں دعوتیں
قرض سے یا بیچ کر گھر بار کو
ہے خلاف حکم ختم المرسلین
جس سے ہو آخر کو گھر اپنا تباہ
جس کے کرنے سے ہو ننگ اسلام کو
صرف بیجا کرنیوالا ہے بڑا
ناچ باجا گانا اور سب ایسے کام
سب نہیں حکم خدائے عز و جل

فرق جانے گا وہی بد نیک کا
پاس جو رہتے ہیں یہ ملا عزیز
ہے وہ مشغول حصول علم دین
اور ہے مشہور عاشق علم کا
اس محلہ میں ہیں وہ سب سے غریب
کی نہ میں نے کچھ توجہ اے ہمام
ہے مرے نزدیک بہتر بیگمان
آدمی اللہ پر شاکر رہے
مولوی صاحب سے بیوی نے کہا
کیجئے ساماں فراہم سب شتاب
زیور اور کپڑے کا بھی ہو انتظام
کام ہونے چاہئیں سب حسب دین
جس سے کچھ کلفت نہ پیدا ہو کبھی
جو بہ آسانی ہوں وہ سب ٹھیک ہیں
اس طرح سے جو کوئی تقریب ہو
ایسی شادی موجب راحت نہیں
ہے خلاف دین ایسی رسم و راہ
کیا کرے اوس کام اور اوس نام کو
بھائی شیطان کا ہے قرآں میں لکھا
شرع نے ٹھیرائے ہیں بالکل حرام
چاہیئے ہر طرح سنت پر عمل

باقی اپنے پاس جو موجود ہو — اوس میں سے جو چاہے وہ بیٹی کو دو
لیکن اوسمیں بھی لگا لے یہ حساب — کام تو ہوتا نہیں اپنا خراب
الغرض ہر اک عمل سے پیشتر — ہو مآل کار پر اپنے نظر
بیوی نے سن کر کہا سچ ہے تمام — آپ شرع کے موافق کیجیے کام
مولوی صاحب نے سن کر یہ صلاح — ایک دن پڑھوا دیا آخر نکاح
اور اوسی وقت اوسکو رخصت کر دیا — دیدیا چپکے سے جو موجود تھا
ساتھ ہی اک پندنامہ بھی دیا — جس میں لکھا تھا پس از حمد و ثنا
اے مری نور بصر لخت جگر — لطف حق پر دائما رکھنا نظر
اور ادا کرنا سدا روزہ نماز — صدق دل سے شوق سے با صد نیاز
روز قرآں کی تلاوت بیگماں — ہاں رہے معمول تیرا میری جاں
کام ہوں دنیا و دیں کے جو ترے — پاس اون میں شرع کا تجھ کو رہے
گر خلاف شرع کوئی حکم دے — خوف حق کرنا نہ کرنا تو اسے
حکم حق کا ہوتا ہے جس کو خیال — اوسکا یاور ہوتا ہے خود ذو الجلال
ڈر خدا سے اور کسی سے تو نہ ڈر — بس کرم پر اوسکے رکھ اپنی نظر
طاعت شوہر کا رکھنا اہتمام — تاکہ وہ تجھ سے رہے خوشدل مدام
کر قناعت جو میسر تجھ کو ہو — دے جگہ دل میں نہ حرص و آز کو
اچھے کپڑے اور زیور کی ہوس — ہے جہنم میں یہ لیجانے کو بس
ڈالنا شوہر پہ ہے ناروا — بار اوسکی استطاعت سے سوا
اوس کو غربت میں نہ کرنا تو خجل — ہونے پائے وہ نہ تجھ سے تنگ دل
گفتگو نرمی سے اوس سے کیجیو — میل کچھ دل پر نہ آنے دیجیو
شکوہ غربت کا نہ کرنا تو کبھی — رہنا ہر اک حال میں راضی خوشی

ہیں جو تیری ساس اور تیرے خسر
اون کی خدمت باعث عزت سمجھ
چاہیے ہر کام میں اون کی رضا
ہیں جو تیرے نند اور دیور وہاں
اون سے شفقت اور اخلاص و محبت چاہیے
اور عزیز و اقربا ہیں جس قدر
اونکی عزت اپنی عزت جاننا
جس کسی کا کام تجھ سے آپڑے
اور جو ہیں نوکر وہاں ماما اصیل
عفو کرنا اون سے ہو گر بھول چوک
بات اونسے یوں نہ کرنا زینہار
اتنی وہی چاہیے خدمت اونہیں
تندرستی اور اعضاء بدن
شکر اونکا یہ ہے سن لے میری جان
تیرے لایق جو کرے تجھ سے سوال
اور ہمسایہ جو ہوں تیرے وہاں
اون کے کرنا ساتھ تو احسان مدام
سادگی کو مدرکھنا تو اپنا رفیق
زیب و زینت اور عشرت کی طلب
اور کفایت کا رہے ہر دم خیال
قرض لینے کی نہ عادت ڈالنا

جاننا تو اون کو مادر اور پدر
اونکی طاعت موجب برکت سمجھ
گر وہ راضی ہیں تو راضی ہے خدا
بہن بھائی ہیں وہ تیرے بیگماں
اون سے الفت اور مروت چاہیے
چاہیے برتاؤ اون سے خوب تر
اونکی راحت اپنی راحت جاننا
خندہ پیشانی سے تو کرنا اوسے
جاننا ہرگز نہ تو اون کو ذلیل
اون سے کرنا چاہیے اچھا سلوک
جس سے ہو شان تکبر آشکار
جس کو آسانی سے پورا کر سکیں
ہیں یہ سب نعماء رب ذوالمنن
ہوں ہر اک کے واسطے راحت رساں
اوسکو پورا کرنا ہے رنج و ملال
اون سے ملنا ہو کے خوش اور شادماں
حق پڑوسی کا بڑا ہے لا کلام
سیدھا سادا ہو ترا طرز و طریق
ہوتے ہیں آخر خرابی کے سبب
نازبے جا صرف ہونے پائے مال
ہے مناسب روکنا حاجات کا

انتظام خانہ ایسا چاہیے
تو کسی سے کچھ اگر نیکی کرے
اور اگر کوئی بدی تجھ سے کرے
گر تجھے پہونچے کسی سے کچھ ملال
کام کرنے میں نہیں کچھ گھر کے عار
جھوٹ چغلی اور گلہ اور کوسنا
یاد رکھ گر ہو کوئی مہماں ترا
خدمت مہماں ہے کار اہل دیں
تو اگر وعدہ کسی سے کچھ کرے
پیش اگر آئے کوئی رنج و بلا
منع ہے فال اور برا ہے ٹوٹکا
ماننا حکم منجم اور شگون
تھیں فقط اوسمیں لکھیں یہ چند پند
دیکھکر شادی کو کہتا تھا ہر ایک
واقعہ ناظم نے یہ یوں ہے لکھا
میرے جانب سے یہ نظم چند خیز
الغرض پہونچی دلہن جب اپنے گھر
دیکھ کر ہر ایک خوش اوسکو ہوا
ملاجی نے اپنے لڑکے سے کہا
لے مرے فرزند اے لخت جگر
حسب حکم خالق رب غفور

مال جس سے جمع کچھ ہوتا رہے
بھولے سے بھی پھر نہ جتلانا اُسے
تجھکو نیکی اوس سے کرنا چاہیے
درگذر کر نا نہ کرنا کچھ خیال
ہے پیمبر زادیوں کا یہ شعار
ہے برا اور موجب قہر خدا
چاہیے اوسپر کرے شکر خدا
ہے شعار اہل حق یہ بالیقیں
تجھ پہ لازم ہے اُسے پورا کرے
صبر کر اور رکھ نظر سوئے خدا
اور کسی شے کی نحوست ماننا
ہے خلاف شرع اور فعل زبون
خوش ہوئی پڑھ کر اونہیں وہ ارجمند
یوں ہوا کرلی ہیں تقریبات نیک
تا کہ دستور العمل ہو قوم کا
آصفہ کے عقد میں ہوگی جہیز
اور رسالہ پر پڑی سب کی نظر
ہر طرف سے تھی صدائے مرحبا
تونے دیکھا اسمیں کیا کچھ ہے لکھا
تو بھی رکھ اس پند پر دائم نظر
مرد حاکم عورتوں کے ہیں ضرور

شرط لیکن یہ ہے حاکم کے لئے ۔ لطف سے پیش آئے وہ محکوم سے
عدل پر اوسکے رہے ہر دم نظر ۔ فرق اسمیں تجھ نہ آئے بال بھر
ہر ضرورت کا رکھے اوسکے خیال ۔ اوس سے الفت اور محبت ہو کمال
تجھ کو بھی لازم ہے اے میرے عزیز ۔ چاہئے ہر امر میں کافی تمیز
اپنی بیوی سے محبت چاہئے ۔ لطف و انصاف و مروت چاہئے
تجھ کو بھی لازم ہے یہ کوشش کرے ۔ تجھ سے وہ راضی رہے اور خوش رہے
خانہ داری کا ہے جو کچھ انتظام ۔ وہ رہے اوسکے ہی مرضی پر تمام
گفتگو اوس سے سراسر نرمی سے کر ۔ اور رکھ تہذیب کو پیش نظر
اور جو ہو جائے کوئی اوس سے قصور ۔ عفو کرنا اوسکو تو اے ذی شعور
بیویوں کو دیتے ہیں جو گالیاں ۔ اور کرتے ہیں زد و کوب اے جواں
اور ہو جاتے ہیں اون سے بے خبر ۔ وہ مخالف شرع کے ہیں شک نہ کر
ہیں وہ ننگ خلق ننگ قوم و دیں ۔ توڑتے ہیں عہد رب العالمیں
ہونگے وہ دنیا میں بھی خوار و ذلیل ۔ حشر میں معتوب ستار جلیل
آتش دوزخ میں ڈالے جائینگے ۔ جو کیا ہے اوسکا بدلہ پائینگے
اس رسالہ میں لکھا ہے جو تمام ۔ ہے وہ تیرے بھی لئے اے نیکنام
چاہئے اسپر کرے تو بھی عمل ۔ تا نہ آئے تیرے کاموں میں خلل
مال و زر زیور ہو جو کچھ تیرے گھر ۔ دینا تو اوسکی زکوٰۃ اے خوش سیر
ہے وبال جان مال بے زکوٰۃ ۔ فرض ہے مومن پہ یہ مثل صلوٰۃ
ہو اگر مقدور حج کرنا ضرور ۔ تو بھی اور زوجہ بھی تیری ذی شعور
گر مرے بے حج گئے اہل دول ۔ ہوگا مجرم پیش رب عزوجل
سود دینا اور لینا ہے حرام ۔ اس سے بچنا چاہئے تجھ کو مدام

ہو گئے ہیں اس سے گھر کے گھر تباہ	کچھ نہیں اون کا نشاں بھی آہ آہ
اور جب تو صاحب اولاد ہو	پالنا بچوں کو باطرز نکو
تربیت بھی اون کی کرنا خوب تر	علم ودیں سے تاکہ ہوں وہ بہرہ ور
اون کی گر تقریب تو کوئی کرے	پاس اوس میں حکم شرع کا رہے

اس رسالہ کی ہوئی اب انتہا	ہاتھ اٹھاؤ اس لئے بہر دعا
اور کرو یوں عرض اے رب رحیم	واحد و ستار و غفار و کریم
از طفیل حضرت خیر الورا	ہم بحق آل و اصحاب ہدا
کفر و عصیاں سے ہمیں محفوظ رکھ	دونوں عالم میں سدا محفوظ رکھ
جو پڑھیں اس کو عمل اسپر کریں	باغ دنیا میں وہ پھولیں اور پھلیں

ہو نہ رسوا و حزیں یا ذوالجلال
حشر میں یہ ناظم آشفتہ حال

جناب مولانا ابو المکارم عبد البصیر صاحب عتیقی الزاد مصنف سیرت النبی ناظر تعلیم مرکزی انجمن اسلامیہ حیدرآباد متعینہ سیلو ضلع پربھنی

باطل پسندوں نے اپنے خیالات کی اشاعت زیادہ تر چھوٹے چھوٹے رسایل سے کی ہے جو ابتدا سے بچیوں کے پڑھنے میں آتے ہیں اون کی اصلاح کا بھی سب سے بہتر یہی طریقہ ہوسکتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے رسایل تالیف کرکے شائع کئے جائیں ایسے رسایل اگر نظم ہوں تو بہت بہتر ہے کیونکہ نظم سے انسانی طبیعت کو

خاص لگاؤ ہے۔ یہ رسالہ اپنے طرز کا مفید اور ضروری رسالہ ہے جوانشا
ضرور مفید ہوگا۔ اس قسم کے مضامین وعقاید پر ایسے ہی اور چھوٹے
رسالوں کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک مصنف علام کو اجر جزیل عطا فرماے۔

صلوٰۃ المصطفےٰ: منظوم۔ بچوں کو نماز وغیرہ کی ترکیب۔ ایمان باللہ والرسول کے معنی سمجھانے کے لئے بہت سہل ہے۔ قیمت ۲

نیل الشفا بنعل المصطفےٰ: نعل مبارک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نقشہ۔ اسکی سند از امام زین العابدینؓ طریق توسل دعا۔ بعض آثار وخواص نقشۂ نعل شریف ہر بیماری کی دوا ہے اسکی بدولت ہر دعا قبول ہوتی ہے قیمت ار

زاد السعید:۔ یہ مختصر مگر جامع رسالہ ہے جس میں مختصر کیفیت دکن میں جو کام ہوا ہے اسکی ہے اور بعد اصل چیز درود شریف پڑھنے کا امر وحکم۔ تارک درود شریف جزا وعید۔ فضائل درود شریف۔ درود شریف کے خواص۔ حکایات وخبار متعلقہ درود شریف۔ مسایل متعلقہ درود شریف۔ مواقع درود شریف۔ آداب متفرقہ درود شریف۔ بعض نکات متعلقہ درود شریف۔ درود شریف کے صیغے۔ اسانید چہل حدیث درود منظوم ہے۔ قیمت ۴ر

حب مشکی:۔ نمونیہ یا ڈبہ کے مرض کے لیے سریع التاثیر۔ ۲ گولی عصہ۔

منجن:۔ جس سے دانت صاف ہو جائیں۔ فی تولہ ار۔

چورن:۔ پیٹ کی ہر قسم کی بیماری کے لئے مفید۔ درد شکم۔ قبض۔ نفخ۔ سوء ہاضمہ۔ مقوی معدہ۔ قیمت فی تولہ ۲ر۔ خرچ بذمہ خریدار۔

جملہ کتب اور ادویہ ملنے کا پتہ

میر تصدق حسین خاں

متصل مکان مولوی سراج الحسن صاحب ندوی وکیل ہائیکورٹ کٹلمنڈی حیدرآباد دکن